روزنامہ ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
# الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com
ہفتہ 15 جنوری 2005ء 4 ذوالحج 1425 ہجری 15 صلح 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 13

## ہم تیری پناہ میں آتے ہیں

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلتے ہوئے یہ دعا کرتے تھے۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں گھر سے باہر نکلتا ہوں۔ میں نے اللہ پر توکل کیا۔ اے اللہ! ہم تیری پناہ میں آتے ہیں۔ اس بات سے کہ ہم کوئی لغزش کھائیں یا گمراہ ہوں یا کسی پر ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم جہالت یا نافرمانی کی کوئی بات کریں یا ہمارے خلاف کوئی جہالت کی جائے۔

(جامع ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر 3349)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بہت سے آدمی اس دنیا میں ایسے ہیں کہ ان کی زندگی ایک اندھے آدمی کی سی ہے کیونکہ وہ اس بات پر کوئی اطلاع ہی نہیں رکھتے کہ وہ گناہ کرتے ہیں یا گناہ کسے کہتے ہیں عوام تو عوام بہت سے عالموں فاضلوں کو بھی پتہ نہیں کہ وہ گناہ کر رہے ہیں حالانکہ وہ بعض گناہوں میں مبتلا ہوتے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔ گناہوں کا علم جب تک نہ ہو اور پھر انسان ان سے بچنے کی فکر نہ کرے تو اس زندگی سے کوئی فائدہ نہ اس کو ہوتا ہے اور نہ دوسروں کو۔ خواہ سو برس کی عمر بھی کیوں نہ ہو جاوے لیکن جب انسان گناہ پر اطلاع پالے اور ان سے بچے تو وہ زندگی مفید زندگی ہوتی ہے مگر یہ ممکن نہیں ہے جب تک انسان مجاہدہ نہ کرے اور اپنے حالات اور اخلاق کو ٹٹولتا نہ رہے کیونکہ بہت سے گناہ اخلاقی ہوتے ہیں جیسے غصہ، غضب، کینہ، جوش، ریا، تکبر، حسد وغیرہ یہ سب بداخلاقیاں ہیں جو انسان کو جہنم تک پہنچادیتی ہیں۔ انہی میں سے ایک گناہ جس کا نام تکبر ہے شیطان نے کیا تھا۔ یہ بھی ایک بدخلقی ہی تھی۔ جیسے لکھا ہے ابٰی واستکبر (۔) اور پھر اس کا نتیجہ کیا ہوا وہ مردود خلائق ٹھہرا۔ اور ہمیشہ کیلئے لعنتی ہوا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ تکبر صرف شیطان ہی میں نہیں ہے بلکہ بہت ہیں جو اپنے غریب بھائیوں پر تکبر کرتے ہیں اور اس طرح پر بہت سی نیکیوں سے محروم رہ جاتے ہیں اور یہ تکبر کئی طرح پر ہوتا ہے کبھی دولت کے سبب سے، کبھی علم کے سبب سے کبھی حسن کے سبب سے اور کبھی نسب کے سبب سے، غرض مختلف صورتوں سے تکبر کرتے ہیں اور اس کا نتیجہ وہی محرومی ہے اور اسی طرح پر بہت سے برے خلق ہوتے ہیں جن کا انسان کو کوئی علم نہیں ہوتا اس لئے کہ وہ کبھی ان پر غور نہیں کرتا اور نہ فکر کرتا ہے۔ انہیں بداخلاقیوں میں سے ایک غصہ بھی ہے۔ جب انسان اس بداخلاقی میں مبتلا ہوتا ہے تو وہ دیکھے کہ اس کی نوبت کہاں تک پہنچ جاتی ہے وہ ایک دیوانہ کی طرح ہوتا ہے اس وقت جو اس کے منہ میں آتا ہے کہہ گزرتا ہے اور گالی وغیرہ کی کوئی پروا نہیں کرتا۔ اب دیکھو کہ اسی ایک بداخلاقی کے نتائج کیسے خطرناک ہو جاتے ہیں۔ پھر ایسا ہی ایک حسد ہے کہ انسان کسی کی حالت یا مال و دولت کو دیکھ کر کڑھتا اور جلتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے پاس نہ رہے اس سے بجز اس کے کہ وہ اپنی اخلاقی قوتوں کا خون کرتا ہے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ پھر ایک بداخلاقی بخل کی ہے۔ باوجودیکہ خداتعالیٰ نے اس کو مقدرت دی ہے مگر یہ انسانوں پر رحم نہیں کرتا۔ ہمسایہ خواہ ننگا ہو بھوکا ہو مگر اس کو اس پر رحم نہیں آتا (۔) حقوق کی پروا نہیں کرتا۔ وہ بجز اس کے کہ دنیا میں مال و دولت جمع کرتا رہے اور کوئی کام دوسروں کی ہمدردی اور آرام کے لئے نہیں رکھتا۔ حالانکہ اگر وہ چاہتا اور کوشش کرتا تو اپنے قویٰ اور دولت سے دوسروں کو فائدہ پہنچا سکتا تھا مگر وہ اس بات کی فکر نہیں کرتا۔

غرضیکہ طرح طرح کے گناہ ہیں جن سے بچنا ضروری ہے۔ یہ تو موٹے موٹے گناہ ہیں جن کو گناہ ہی نہیں سمجھتا پھر زنا، چوری، خون وغیرہ بھی بڑے بڑے گناہ ہیں اور ہر قسم کے گناہوں سے بچنا چاہئے۔ (ملفوظات جلد سوم صفحہ 608)

## دفتر پنجم کا آغاز نئی نسل کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کا اجرا فرمایا تو اسے عارضی تحریک سمجھا گیا۔ لیکن اسے مسلسل 19 سال تک ممتد کرنے کے دوران اس کی جو رحمتیں اور برکتیں ظہور میں آئیں تو اسے جاری کرنے والے مقدس وجود نے اس کو مستقل حیثیت عطا فرما دی۔ 19 سال کے بعد حضور نے فرمایا۔

”جب 19 سال ختم ہونے کو آئے تو میں نے فیصلہ کیا کہ میں تحریک جدید کو اس وقت تک جاری رکھوں گا جب تک تمہارا سانس قائم ہے تا خداتعالیٰ کا فضل اس کی رحمت 19 سال تک محدود نہ رہے بلکہ وہ تمہاری ساری عمر تک چلتی چلی جائے اور جس کی ساری زندگی تک خداتعالیٰ کے فضل اور اس کے انعام جاتے ہیں اس کے مرنے کے بعد بھی اس کے ساتھ جاتے ہیں“

(المصلح 11 دسمبر 1953ء)

اس کے کچھ عرصہ بعد آپ نے تحریک جدید کے 19 سالہ دور قائم کرنے کی ہدایت فرمائی۔

اس کی روشنی میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتر چہارم کے انیس سال مکمل ہونے پر اپنے خطبہ جلیلہ بتاریخ 5 نومبر 2004ء کے ذریعے دفتر پنجم کے آغاز کا اعلان فرمایا۔ آپ نے فرمایا

”آج سے دفتر پنجم کا آغاز ہوتا ہے انشاءاللہ اب آئندہ جتنے بھی مجاہدین تحریک جدید کی مالی قربانی میں شامل ہونگے وہ دفتر پنجم میں شامل ہونگے۔“

عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ تحریک جدید کے وعدے جلد از جلد حاصل کر کے مرکز میں بھجوانے کا اہتمام فرمائیں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ بالا ارشاد کے مطابق دفتر پنجم میں ان تمام مستورات کو جو تا حال اس میں شامل نہیں، نیز بچوں، نومبائعین اور نئے برسرروزگار افراد اور واقفین نو بچوں کو خصوصیت سے شامل کریں اور وعدہ جات کی فہرست میں ان کو دفتر پنجم کے الفاظ سے نمایاں کریں۔

دفتر پنجم نئی نسل کیلئے ایک خوشخبری کا رنگ رکھتا ہے۔ اس میں متعلقہ افراد کے وعدے حیثیت کے مطابق حاصل کرنے کی سعی کی جائے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی توفیق بخشے۔ (آمین)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 327)

## ''محمود کی آمین'' ایک حیرت انگیز عالمی نشان

حضرت مصلح موعود نے جلسہ خلافت جوبلی کے دوران حضرت مسیح موعود کے دعائیہ منظوم کلام ''محمود کی آمین'' کی طرف پُر کیف انداز میں اشارہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

''یہ تقریب حضرت مسیح موعود.......... کی ایک پیشگوئی کو بھی پورا کرنے کا ذریعہ ہے..........''

''میری نظریں اس مجلس سے اٹھ کر خدا تعالیٰ کی طرف چلی گئیں۔ اور میں نے کہا ہمارا خدا بھی کیسا سچا خدا ہے۔ مجھے یاد آیا۔ کہ جب یہ پیشگوئی کی گئی۔ اس وقت میری ہستی ہی کیا تھی۔ پھر وہ نظارہ میری آنکھوں کے سامنے پھر گیا۔ جب ہمارے نانا جان نے حضرت مسیح موعود کے پاس شکایت کی۔ کہ آپ کو پتہ ہی نہیں۔ یہ لڑکا کیسا نالائق ہے۔ پڑھتا لکھتا کچھ نہیں۔ اس کا خط کیسا خراب ہے۔ حضرت مسیح موعود نے مجھے بلایا۔ میں ڈرتا اور کانپتا ہوا گیا۔ کہ پتہ نہیں کیا فرمائیں گے۔ آپ نے مجھے ایک خط دیا۔ کہ اسے نقل کرو۔ میں نے وہ نقل کر کے دیا۔ تو آپ نے حضرت خلیفہ اول کو جج کے طور پر بلایا۔ اور فرمایا۔ میر صاحب نے شکایت کی ہے کہ یہ پڑھتا لکھتا نہیں۔ اور کہ اس کا خط بہت خراب ہے۔ میں نے اس کا امتحان لیا ہے آپ بتائیں کیا رائے ہیں۔ لیکن جیسا امتحان لینے والا نرم دل تھا۔ ویسا ہی پاس کرنے والا بھی تھا۔ حضرت خلیفہ اول نے عرض کیا۔ کہ حضور میرے خیال میں تو اچھا لکھا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہاں اس کا خط کچھ میرے خط سے ملتا جلتا ہی ہے۔ اور بس ہم پاس ہو گئے۔ ماسٹر فقیر اللہ صاحب جو اب پیغامیوں میں شامل ہیں۔ ہمارے استاد تھے۔ اور حساب پڑھایا کرتے تھے جس سے مجھے نفرت تھی۔ میری دماغی کیفیت کچھ ایسی تھی۔ جو غالباً میری صحت کی خرابی کا نتیجہ تھا۔ کہ مجھے حساب نہیں آتا تھا۔ ورنہ اب تو اچھا آتا ہے۔ ماسٹر صاحب ایک دن بہت ناراض ہوئے اور کہا کہ میں تمہاری شکایت کروں گا کہ تم حساب نہیں پڑھتے۔ اور جا کر حضرت مسیح موعود سے کہہ بھی دیا۔ میں بھی چپ کر کے کمرہ میں کھڑا رہا۔ حضور نے ماسٹر صاحب کی شکایت سن کر فرمایا۔ کہ اس نے دین کا کام ہی کرنا ہے۔ اس نے کونسی کسی دفتر میں نوکری کرنی ہے۔ (۔) کے لئے جمع تفریق کا جاننا ہی کافی ہے۔ وہ اسے آتا ہے یا نہیں۔ ماسٹر صاحب نے کہا وہ تو آتا ہے۔ اس سے پہلے تو میں حساب کی گھنٹیوں میں بیٹھتا اور سمجھنے کی کوشش کرتا تھا۔ مگر اس کے بعد میں نے وہ بھی چھوڑ دیا۔ اور خیال کر لیا۔ کہ حساب جتنا آنا چاہئے تھا۔ مجھے آ گیا۔ تو یہ میری حالت تھی۔ جب یہ آمین لکھی گئی۔ اور حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ سے دعائیں کیں۔ کہ اسے دین کی خدمت کی توفیق عطا کر۔..........

جب حضرت مسیح موعود نے یہ دعا کی۔ اس وقت میں ظاہری حالات کے لحاظ سے اپنے اندر کوئی بھی اہلیت نہ رکھتا تھا۔ لیکن اس وقت اس آمین کو سن کر میں نے کہا۔ کہ خدا تعالیٰ نے آپ کی دعائیں سن لیں۔ جب یہ دعائیں کی گئیں۔ میں معمولی ریڈریں بھی نہیں پڑھ سکتا تھا۔ مگر اب خدا تعالیٰ کا ایسا فضل ہے۔ کہ میں کسی علم کی کیوں نہ ہو انگریزی کی مشکل سے مشکل کتاب پڑھ سکتا ہوں۔ اور سمجھ سکتا ہوں۔ اور گو میں انگریزی لکھ نہیں سکتا۔ مگر بی اے اور ایم۔ اے پاس شدہ لوگوں کی غلطیاں خوب نکال لیتا ہوں۔ دینی علوم میں میں نے قرآن کریم کا ترجمہ حضرت خلیفہ اول سے پڑھا ہے۔ اور اس طرح پڑھا ہے۔ کہ اور کوئی اس طرح پڑھے تو کچھ بھی نہ سیکھ سکے۔ پہلے تو ایک ماہ میں آپ نے مجھے دو تین سیپارے آہستہ آہستہ پڑھائے۔ اور پھر فرمایا۔ میاں آپ بیمار رہتے ہیں۔ میری اپنی صحت کا بھی کوئی اعتبار نہیں۔ آؤ کیوں نہ ختم کر دیں۔ اور مہینہ بھر میں سارا قرآن کریم مجھے ختم کرا دیا۔ اور اللہ تعالیٰ کا فضل تھا۔ پھر کچھ ان کی نیت اور کچھ میری نیت ایسی مبارک گھڑی میں ملیں۔ کہ وہ تعلیم ایک ایسا بیج ثابت ہوا۔ جو برابر بڑھتا جا رہا ہے۔ اس طرح بخاری آپ نے مجھے تین ماہ میں پڑھائی اور ایسی جلدی جلدی پڑھاتے۔ کہ باہر کے بعض دوست کہتے۔ کہ کچھ سمجھ میں نہیں آتا۔ میں اگر کوئی سوال کرتا۔ تو آپ فرماتے پڑھتے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ خود سب کچھ سمجھا دے گا۔ حافظ روشن علی صاحب مرحوم کو کُریدنے کی بہت عادت تھی۔ اور ان کا دماغ بھی منطقی تھا۔ وہ درس میں شامل تو نہیں تھے۔ مگر جب مجھے پڑھتے دیکھا۔ تو آ کر بیٹھنے لگے۔ اور سوالات دریافت کرتے۔ ان کو دیکھ کر مجھے بھی جوش آیا۔ اور میں نے اسی طرح سوالات پوچھنے شروع کر دیئے۔ ایک دو دن تو آپ نے جواب دیا۔ اور پھر فرمایا۔ تم بھی حافظ صاحب کی نقل کرنے لگے ہو۔ مجھے جو کچھ آتا ہے وہ خود بتا دوں گا۔ بخل نہیں کروں گا۔ اور باقی اللہ تعالیٰ خود سمجھا دے گا۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ سب سے زیادہ فائدہ مجھے اسی نصیحت نے دیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ خود سمجھا دے گا۔ یہ ایک کبھی نہ ختم ہونے والا خزانہ میرے ہاتھ آ گیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے ایسا سمجھایا ہے۔ کہ میں غرور تو نہیں کرتا۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ حالت

باقی صفحہ 11 پر

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم مبشر احمد صاحب ورک مربی سلسلہ گلگشت کالونی ملتان لکھتے ہیں۔ مکرم شیخ کاشف منیر صاحب حلقہ گلگشت کالونی ملتان جو کہ شیخ منیر احمد صاحب مرحوم کے صاحبزادے اور مکرم شیخ اشفاق احمد صاحب امین جماعت احمدیہ ملتان کے بھانجے تھے۔ مورخہ 25/اکتوبر 2004ء بمطابق 10 رمضان المبارک اپنی دکان پر دیوار گرنے کے حادثہ میں افطاری سے 10 منٹ پہلے بحالت روزہ وفات پا گئے۔ مورخہ 26/اکتوبر 2004ء کو بعد نماز عصر خاکسار نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں احباب اور دوست شامل ہوئے۔ نماز جنازہ کے بعد مقامی احمدیہ قبرستان ملتان میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ریٹائرڈ میجر منور احمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان نے دعا کروائی۔ مرحوم انتہائی نیک، خدمت دین اور خدمت انسانیت کا جذبہ رکھنے والے نوجوان تھے۔ بوقت وفات اپنے حلقہ گلگشت کالونی ملتان کے ناظم مال اور ناظم اصلاح وارشاد خدام الاحمدیہ کے عہدہ پر خدمات بجا لا رہے تھے مرحوم نے بوڑھی والدہ، بہن بھائیوں کے علاوہ بیوہ اور ڈیڑھ سالہ بچی سوگوار چھوڑے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے مرحوم کے جوار رحمت میں داخل ہونے اور سوگواروں کیلئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

## تدوین تاریخ احمدیت ضلع راجن پور

ضلع راجن پور کی تاریخ احمدیت مرتب کی جا رہی ہے اس سلسلے میں وہ تمام افراد یا خاندان جن کا تعلق کبھی ضلع ہذا سے رہا ہے یا معلومات رکھتے ہوں براہ مہربانی خاکسار سے درج ذیل امور میں تعاون فرمائیں۔

(1) ابتدائی احمدی خاندانوں کے مکمل کوائف

(2) ۱۹۵۹ء سے قبل کے عہدہ داران کے اسماء مع کوائف

(3) ضلع ہذا میں احمدیت کا آغاز کب اور کس کے ذریعے ہوا؟

(4) ذیلی تنظیموں اور جماعتی ڈھانچے کی ابتدائی تشکیل کی تفصیلات

(5) حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کے قیام کے وقت کون کون سے احمدی ضلع ہذا میں موجود تھے۔

شیریں ثمر c/o محمد سلیمان میموریل پبلک سکول
کوٹ مٹھن روڈ۔ راجن پور
Email:shirinsamer@yahoo.com
Ph (06516)688624

## نکاح و تقریب شادی

مکرمہ قانتہ درد صاحبہ کیولری گراؤنڈ لاہور کینٹ تحریر کرتی ہیں کہ ان کے بیٹے مکرم محمد احمد سنوری صاحب ابن مکرم حمید حسن منور سنوری صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ صائمہ سمیع صاحبہ بنت مکرم عبدالسمیع خان صاحب مرحوم آف علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 دسمبر 2004ء کو بیت الفضل لندن میں پڑھا۔ مورخہ 9 جنوری 2005ء کو لاہور میں تقریب رخصتی عمل میں آئی اور مورخہ 10 جنوری 2005ء کو کیولری گراؤنڈ لاہور میں ولیمہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ محمد احمد سنوری صاحب حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب کے نواسے اور حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو فریقین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

## ولادت

مکرم رانا محمد قاسم صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی ربوہ لکھتے ہیں۔ میرے بڑے بھائی مکرم رانا محمد اعظم صاحب انسپکٹر مال آمد کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10 جنوری 2005ء کو ایک بیٹا اور دو بیٹیوں کے بعد تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام پروا عندلیب تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم رانا بنیا مین صاحب محلّہ دارالعلوم جنوبی احمد ربوہ کی پوتی اور مکرم رانا مقبول احمد صاحب سیکرٹری وقف نو مصطفیٰ فارم کنری ضلع میر پور خاص کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک سعادت مند باعمر خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

## اعلان داخلہ

کامسیٹس (Comsats) انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن ٹیکنالوجی نے ایم ایس/پی ایچ ڈی ان میٹرولوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28 جنوری 2005ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 30 جنوری 2005ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ جنگ مورخہ 10 جنوری 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

# تہذیب و ہدایت کا اولین سرچشمہ، مکہ معظّمہ

## تمام بستیوں کی ماں مکہ معظّمہ میں وہ پہلا گھر تعمیر ہوا جو عالمی تمدن کی اساس ہے

قسط اول

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب

علم الاقوام کا سب سے اہم مسئلہ یہ ہے کہ آیا انسانی تہذیب ایک مرکز سے دنیا کے مختلف حصوں میں پھیلی یا ہر جگہ علیحدہ علیحدہ وجود میں آئی۔ وحدت نسل انسانی کے ماننے والے یہ کہتے ہیں کہ تہذیب وتمدن کا چشمہ ایک مرکز سے پھوٹا اور ساری دنیا میں پھیل گیا۔ یہ مرکز کون سا تھا؟ اس کی تعیین کے لئے ہمیں قرآن حکیم سے مکمل راہنمائی ملتی ہے۔ حضرت مسیح موعود اپنی معرکۃ الآراء کتاب منن الرحمٰن میں فرماتے ہیں:۔

''میں نے آیات قرآنی میں وہ عجائبات دیکھے جو آنکھوں کو خنکی سے بھر دیتے ہیں اور معارف کی دولت بخشتے ہیں اور (مومنوں) کے دلوں کو خوش کر دیتے ہیں اور مجھ کو لغتوں کا سر اور ان کی اصل جگہ بتلائی گئی اور کلمات کے پیوند اور ان کے راز سے میں توشہ دیا گیا۔ اور اسی طرح بلند بھید مجھ کو عطا کئے گئے اور بڑے بڑے نکتے مجھ کو دیئے گئے تا خدا تعالیٰ میرا یقین زیادہ کرے ...... تو قرآن کے اس مقام کو پڑھ جہاں یہ لکھا ہے (-) جس کے یہ معنے ہیں کہ ہم نے قرآن کو عربی زبان میں بھیجا تا تو اس شہر کو ڈراوے جو تمام آبادیوں کی ماں ہے اور ان آبادیوں کو جو اس کے اردگرد ہیں یعنی تمام دنیا کو ...... یہ آیت قرآنی، عربی اور مکہ کی عظمت ظاہر کرتی ہے اور اس میں ایک نور ہے جس نے دشمنوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور لاجواب کر دیا...... میرے پر کھولا گیا کہ آیت موصوفہ اور اشارات ملفوفہ عربی کے فضائل کی طرف ہدایت کرتی ہیں اور اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ وہ ام الالسنہ ہے اور قرآن پہلی کتابوں کا ام یعنی اصل ہے اور مکہ تمام زمین کا ام ہے۔''

## ام القریٰ

پھر آگے چل کر فرماتے ہیں:۔

''خدا تعالیٰ نے قرآن شریف کے کئی مقامات میں اس بات کی طرف اشارہ کیا ہے کہ زبانوں کی ماں اور خدا کی وحی صرف عربی ہے اور اسی واسطے اس نے مکہ کا نام مکہ اور ام القریٰ رکھا کیونکہ لوگوں نے اس سے ہدایت اور زبان کا دودھ پیا۔ پس یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ صرف عربی زبان ہی نطق اور عقل کا منبع ہے۔ پس خدا تعالیٰ کے اس قول میں فکر کر کہ یہ قرآن عربی ہے تا تو مکہ کو جو تمام آبادیوں کی ماں ہے ڈراوے ...... پس اس سے ثابت ہوا کہ مکہ تمام دنیا کی ماں ہے اور تمام قلیل و کثیر کا مولد ہے اور اس کے ساتھ یہ بھی ثابت ہوگیا کہ عربی تمام زبانوں کی ماں ہے کیونکہ مکہ تمام مکانوں کی ماں ہے۔''

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 207)

پھر ان اول بیت (-) کی تفسیر میں فرماتے ہیں:۔

''پہلا گھر یعنی بیت اللہ وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ برکت والا اور ہدایت واسطے عالموں کے ...... پس اس میں اس بات کی طرف اشارہ ہے جو عربی تمام زبانوں پر سبقت لے گئی اور تمام مکانوں پر محیط ہے اور وہ بولنے والوں کی پہلی غذا ہے کیونکہ گھر لوگوں کے مجمع سے خالی نہیں ہوتا۔ اور مجمع دفع حاجت اور باہم انس پکڑنے کے لئے کلام کی طرف محتاج ہوتا ہے کیونکہ معاشرت فہم اور تفہیم پر موقوف ہے......

اور اسی طرح خدا تعالیٰ کا یہ قول ہے۔ (-) کہ یاد کر جب ہم نے ابراہیم کو دوبارہ بنانے کے لئے وہ مکان دکھلایا جہاں ابتداء میں بیت اللہ تھا۔ یہ قول صاف بتلا رہا ہے مکہ دنیا میں پہلی عمارت ہے۔

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 233)

الغرض حضرت مسیح موعود نے منن الرحمٰن میں بڑی تفصیل سے اس قرآنی انکشاف اور تاریخی حقیقت کو دنیا کے سامنے پیش کیا کہ مکہ معظّمہ تمام آبادیوں کی ماں ہے اور عربی زبان ام الالسنہ۔

علم الالسنہ (فلالوجی) کی رو سے اس نظریہ پر بہت بڑا کام ہو چکا ہے۔ اس عظیم الشان خدمت قرآنی کی توفیق مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کے حصہ میں آئی۔ دور افتادہ بیٹیوں کو ام الالسنہ کی آغوش میں آپ نے پہنچایا۔

علم اللسانیات اور علم الاقوام کی رو سے اس نظریہ پر کام کرنے کی بہت گنجائش ہے۔ ع

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے

علم الاقوام کا ایک ماہر اپنی تحقیق کا خلاصہ بایں الفاظ پیش کرتا ہے۔

''تاریخ تمدن کے ہر شعبے کے مطالعے یا تحلیل کے بعد سب سے بڑا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آیا تہذیب انسانی کی مختلف شکلیں جداگانہ طور پر وجود میں آئی ہیں یا یہ سمجھنا چاہئے کہ ان کا ایک مشترک مرکز تھا اور وہاں سے وہ آگے چل کر مختلف ملکوں میں پھیلیں جو بعض صورتوں میں ایک دوسرے سے بہت فاصلے پر تھے۔''

اسی تسلسل میں لکھتے ہیں:۔

''مختلف غیر متمدن قوموں کے تہذیبی عناصر کی

تحلیل اور ان کے نشوونما کا پتہ چلانے سے وہ علم الاقوام جو تاریخ تمدن کے مطالعے پر مبنی ہے اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ دنیا میں ایک ابتدائی تہذیب تھی جسے ہم سب تہذیبوں کی مشترک بنیاد قرار دے سکتے ہیں اور یہ کہہ سکتے ہیں کہ تہذیب وتمدن کے ارتقاء کے وہ سب مدارج جو آگے چل کر طے ہوئے اسی نقطے سے شروع ہوئے تھے۔‘‘

(علم الاقوام از ڈاکٹر بیرن ص 33,31)

## تمدن انسانی کی عمر

حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے کشفاً بتایا کہ ہماری تہذیب یعنی عصر آدم کی عمر سورۃ العصر کے اعداد میں مضمر ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام، آنحضرت ﷺ کے روز وفات تک قمری حساب سے 4739 برس پہلے خلیفۃ اللہ بن کر مبعوث ہوئے۔ آپ پہلے انسان نہیں تھے بلکہ خلیفۃ اللہ فی الارض، مسجود ملائک، اولین پیغمبر اور تہذیب کے بانی تھے۔ گویا آج تہذیب آدم کی عمر کم وبیش چھ ہزار سال ہے۔ ساتواں ہزار سال شروع ہے۔

قرآن حکیم کی رو سے زبان کی ابتدا اور تمدن کی بنیاد، ام القریٰ میں رکھی گئی۔ مکہ معظّمہ میں جو کہ سب بستیوں کی ماں ہے وہ پہلا گھر تعمیر ہوا جو کہ تمدن عالمین کی اساس ہے۔ ھدی للعلمین میں یہی اشارہ ہے۔ زبان کی ابتداء بھی اسی نقطہ مرکزی سے ہوئی کیونکہ ہمارے آدم سے بہت پہلے ارض حجاز سے مختلف نسلیں، دنیا کے مختلف گوشوں میں پھیل چکی تھیں۔ جب یہ نسلیں اس قابل ہوئیں کہ وہ وحی والہام کو جذب کرنے کے بعد اس کے مطابق اپنی زندگی کو ڈھال سکیں تو آدمؑ مبعوث ہوئے جو کہ پہلے ملہم من اللہ اور خلیفۃ اللہ تھے۔ پھر آدمؑ کی تہذیب ساری دنیا میں پھیل گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی مصلح موعود نے اس مسئلہ پر سیر حاصل بحث کی ہے کہ آدم پہلے انسان نہیں تھے بلکہ تمدن کے باپ تھے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی یہی ارشاد فرمایا ہے کہ آدمؑ سے پہلے بھی انسان موجود تھے۔ انہی انسانوں میں سے انہیں خلیفہ چنا گیا ہے۔

## کرہ ارض پر اولین انسان

اولین انسان کرہ ارض پر کیونکر پیدا ہوا؟ اور کب پیدا ہوا؟ یہ ایسے سوالات ہیں جن کی گتھی بہت پیچیدہ ہے۔ لاکھوں دانا اور ہزاروں سیانے اس عقدے کو حل نہیں کر سکے۔ علمی روشنی اور تحقیقات دقیقہ کے موجودہ دور میں بھی یہ مسئلہ انسانی عقل وفہم سے بالاتر رہا ہے۔ البتہ اتنا ہوا ہے کہ علم طبقات الارض اور تشریح حیوانی کی موشگافیوں کی بدولت اس تاریکی کے چہرے سے کچھ پردے ہٹ چکے ہیں اور نسل انسانی کی ابتدائی تاریخ کے بعض واقعات جو سخت اندھیرے میں تھے اب دھندلکے میں آنے لگے ہیں۔

دنیا کے مختلف حصوں میں مشرق ومغرب کی ارضی پنہائیوں میں ہمارے آباؤ اجداد کے جو ڈھانچے یا کھوپڑیاں مدفون ہیں وہ یوما فیوما منصۂ شہود پر آرہی ہیں ان کا مطالعہ کوئی سو سال سے حیاتیات انسانیات اور طبقات الارض کے ماہرین کر رہے ہیں۔ اس مطالعے کا خلاصہ یہ ہے کہ موجودہ نوع انسانی سے پہلے کئی انواع گزر چکیں۔ ان کی شکلیں عجیب وغریب تھیں اور اعضاء ارتقاء کے ابتدائی مراحل میں تھے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ دماغ اور ذقن ترقی یافتہ صورت میں نہیں تھے۔ وہ حیوان نما انسان تھے۔ ٹھوڑی چونکہ اندر دھنسی ہوئی تھی اس لئے زبان کے آزادانہ استعمال میں مانع تھی۔ ٹھوڑی باہر نکل آئی، خانۂ زبان کشادہ ہوا۔ دماغ ارتقاء پذیر ہوا۔ نتیجۃً عقدۃ اللسان کھلا انسان نے کھل کر بولنا سیکھا۔ اسے عقل ملی اور ذہن رسا عطا ہوا۔

پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ اس کرہ ارض پر انسان کروڑوں سال سے ارتقاء کے مختلف مراحل اور منازل سے گزر کر موجودہ صورت میں آیا۔ اب کاربن چہار دہم (Carbon-14) کے تجربات نے اس مدت کو بہت کم کر دیا ہے۔

لیکن پھر بھی تخلیق انسانی کی مدت اور تہذیب کے چھ ہزار سال کے مختصر دور میں کوئی نسبت نہیں۔ ہماری نوع کے انسان آج سے کوئی بیالیس ہزار سال پہلے ارتقاء پذیر ہو چکے ہیں۔ وہ آج سے دس ہزار سال پہلے تک چہار دانگ عالم میں پھیل چکے ہیں۔ نوع بشر کا ابتدائی گہوارہ شمالی اور وسطی افریقہ تھا یا جنوب مغربی ایشیا۔ جس میں عربستان بھی شامل ہے۔ محققین ابھی اس باب میں کوئی ناطق فیصلہ نہیں دے سکے۔ اسی دور میں کسی ابتدائی بولی سے پھوٹ کر بہت سی زبانیں دنیا میں پھیلیں۔ گویا چالیس ہزار سال قبل مسیح سے لے کر آٹھ ہزار قبل مسیح تک موجود الوقت نوع بشر اور اس نوع کی بولیوں کی عمر ہے جس میں وہ ارتقاء پذیر ہو کر انشعاب وانتشار کے بیشتر مراحل طے کر چکی تھیں۔ فی الجملہ 32 ہزار سالہ دور نوع بشر، اور السنہ مختلفہ کے پھیلنے کا ہے۔ پھر تہذیب کا دور شروع ہوا۔ تہذیب کا ابتدائی قوام تین چار ہزار سال میں تیار ہوا۔ آج سے چھ ہزار سال پہلے تہذیب کا باقاعدہ سفر افریقہ یا عربستان سے شروع ہوا۔ تہذیب کا قافلہ اب ساتویں ہزار سال میں داخل ہو چکا ہے۔ یہ ہے موجودہ تحقیق کا خلاصہ جو کہ کاربن نمبر 14 کے عمل پر مبنی ہے۔

قرآن حکیم سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض دن ایک ہزار سال اور بعض پچاس ہزار سال کے برابر ہوتے ہیں۔ پچاس ہزار سال کا دور وہ ہے جس کا خلاصہ خلق الانسان علمہ البیان کی آیت قرآنی میں وارد ہوا۔ اس دور میں ہماری موجودہ نوع پیدا ہوئی۔ اسے قوت بیانیہ عطا ہوئی۔ مادر فطرت نے اسے عربی مبین کا دودھ پلایا۔ پھر انسانی نسل اور اس کے ساتھ ساتھ السنہ مختلفہ کا انشعاب اور انتشار ہوا۔ انسانی نسل اور اس کی تہذیب دونوں کا گہوارہ عربستان تھا مکہ معظّمہ دنیا کی آبادیوں کے لئے بطور رام ہے۔ اور عربی زبان ام الالسنہ یہ بہت بڑا ادعا ہے۔ اس کی تائید میں اکتشافات اثریہ کی بشارتیں یوما فیوما منصۂ شہود پر آرہی ہیں۔

حضرت محی الدین ابن عربی نے کشفاً دیکھا کہ ہمارے آدم سے پہلے ایک آدم تھے۔ وہ کہتے ہیں میرا زمانہ آج سے 40280 سال پیشتر کا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ ہماری نوع کی قدیم ترین کھوپڑی پر کاربن نمبر 14 کا ٹیسٹ جب مکمل ہوا تو اس کی عمر کم وبیش 41000 سال برآمد ہوئی۔

حضرت محی الدین ابن عربی کو بتایا گیا کہ انسان مذکورہ آدم سے پہلے بھی موجود تھا۔ یونیسکو کے تعاون اور مدد سے شائع ہونے والی عظیم کتاب تاریخ نوع بشر میں لکھا ہے:۔

نوع بشر کی قدیم ترین کھوپڑی جنوبی افریقہ کے مقام فلورس باد سے ملی ہے۔ اس پر جب کاربن چہار دہم کا عمل کیا گیا تو اس کی عمر 41 ہزار سال سے اوپر برآمد ہوئی۔ اس کھوپڑی کے تجربہ سے معلوم ہوا کہ فلورس باد کی یہ نسل، دو نسلوں کے امتزاج کا نتیجہ ہے۔

گویا ہماری موجودہ نوع بشر کے اجداد اس سے پہلے موجود تھے۔ قرآن حکیم اور حدیث میں پچاس ہزار سال کے جس دور کا ذکر ہے اس سے مراد ہماری نوع بشر کا دور ہے۔

قرآن حکیم میں ہے اللہ تعالیٰ کے بعض دن ہماری گنتی کے مطابق ہزاروں کے برابر اور بعض دن پچاس ہزار سال کے برابر ہوتے ہیں۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اعادہ خلق کرتا ہے۔

اس کی تائید میں بعض احادیث اور روایات درج ذیل ہیں۔

امامیہ کی روایات میں سے ایک روایت ملاحظہ ہو:

’’اللہ تعالیٰ نے ہمارے باپ آدم سے پہلے تیس آدمی پیدا کئے۔ ہر ایک آدم اور دوسرے آدم کے درمیان ایک ہزار سال گزرے اور ان کے بعد دنیا پچاس ہزار سال ویران رہی۔ پھر پچاس ہزار سال تک آباد ہوئی۔ پھر ہمارے جدامجد آدم علیہ السلام پیدا ہوئے۔‘‘

ہمارے آدم سے جو دنیا شروع ہوئی اس کی عمر سات ہزار سال ہے اس کی تائید میں بھی احادیث موجود ہیں۔ حضرت ابو ہریرہؓ اور انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول خدا ﷺ نے فرمایا کہ عمر دنیا آخرت کے دنوں میں سے سات دن یعنی سات ہزار سال ہے۔ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 17 ص 251)

ان روایات سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض دن ہزار سالہ دور بعض پچاس ہزار سالہ دور سے عبارت ہیں۔ ہماری نوع کی عمر پچاس ہزار سال ہے جس میں سے تھوڑا سا حصہ باقی ہے۔ پچاس ہزار سالہ دور کے آخری حصہ میں وہ خاص نوع ظاہر ہوئی جس میں الہام الٰہی کو جذب کرنے کی صلاحیت تھی اور جس نے تہذیب کی بنیاد رکھنا تھی وہ آدمؑ صفی اللہ سے شروع ہوئی۔ اس دور کی عمر سات ہزار سال ہے۔

اس کے بعد نوع بشر کی صف لپیٹ دی جائے گی۔ پھر ایک نئی دنیا پیدا ہو گی۔ لاکھوں سالوں سے یہی سلسلہ جاری ہے۔ اور تا قیامت جاری رہے گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

’’یہ بھی یاد رہے کہ قیامت بھی کئی قسم پر منقسم ہے اور ممکن ہے کہ سات ہزار سال کے بعد کوئی قیامت صغریٰ ہو جس سے دنیا کی ایک بڑی تبدیلی مراد ہو نہ قیامت کبریٰ۔‘‘ (تحفہ گولڑویہ روحانی خزائن جلد 17)

ان اشارات کے بعد مجھے ایک اہم سوال کا جواب دینا ہے جو ارض حجاز کے موجودہ جغرافیائی حالات کے پیش نظر پیدا ہوتا ہے۔ ریگستان عرب میں نسل انسانی کا نشوونما، تہذیب وتمدن کا ارتقاء اس قطعہ ارضی سے قوموں اور نسلوں کا انتشار بظاہر حالات ناممکن نظر آتا ہے۔ جہاں ضروریات زندگی اور آثار حیات مفقود ہوں وہی ملک نسل انسانی کا سرچشمہ اور منبع ہو۔ یہ بات بڑی عجیب ہے۔ یہ سوال جتنا مشکل نظر آتا ہے اتنا ہی اس کا جواب سہل اور آسان ہے۔

عصر حاضر کے علمائے ارضیات، نباتات وجغرافیہ نے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ زمانہ قدیم میں عربستان کا موسم وہ نہیں تھا جو کہ آج ہے۔

آج سے بیس ہزار سال پہلے عہد یخ Ice Age کا چوتھا دور ختم ہوا۔

آئس ایج میں نصف کرہ عالم برف کا آدھا گولہ بن چکا تھا لیکن عربستان اور صحرائے اعظم دائرہ ثلج سے باہر تھے۔ نتیجۃً یہ علاقے بہت سرسبز اور بہت شاداب تھے اور پانی بھی یہاں وافر تھا۔ یہاں انسانی نسل خوب نشوونما پا رہی تھی۔ جب آئس ایج ختم ہوئی تو بحر اوقیانوس کی مینہ برسانے والی ہواؤں کا رخ شمالی افریقہ اور عربستان سے منتقل ہو کر یورپ کے ملکوں کی طرف ہوتا گیا تو ان علاقوں کے سرسبز میدان خشک سالی کا شکار ہونے لگے یہاں صحرائے اعظم اور ریگزار عربستان پیدا ہو گئے اور اس کے بالعکس یورپ میں جنگل اگنے لگے۔ طبعی تبدیلیوں کی وجہ سے جوں جوں برفانی چادر شمالی یورپ سے پیچھے ہٹتی گئی ہواؤں نے بھی اپنا رخ پھیر لیا۔ یورپ سرسبز و شاداب اور صحرائے اعظم اس کے بالعکس ہو گئے جن وادیوں میں آب رواں کا عمل دخل تھا وہ ریت کے سمندر میں بدل گئیں۔ جنت بداماں قطعات ارضی ویرانیوں سے ہمکنار ہو گئے۔ آج سے چار ہزار سال پہلے بھی عربستان، آج کی بہ نسبت، کچھ زیادہ ہی سرسبز تھا۔ پانی بھی نسبتاً وافر تھا۔ طبعی انقلاب کا ایک فائدہ ضرور ہوا کہ وہ نسلیں جو کہ شادابی کے ایک عظیم دور میں پیدا ہوئی تھیں خشک سالی کے بعد عرب سے باہر نکلنا شروع ہوئیں۔ اس طرح قوموں کا گہوارہ آبادی سے لبالب ہو کر چھلکنے لگا۔

☆......☆......☆......☆

ماخوذ

# ریل گاڑی کا ارتقاء اور ریلوے نظام کی ترقی اور استحکام

## پاکستان میں کراچی سے کوٹری تک چلنے والی پہلی ریل گاڑی کا افتتاح 13 مئی 1861 کو ہوا

ریل گاڑی ایک ایسی ایجاد ہے جس کی بدولت ہفتوں کی مسافت گھنٹوں میں طے ہونا ممکن ہوئی۔ ریل گاڑی کی ایجاد سے متعلق یہ بات مشہور ہے کہ ریلوے انجن جارج سٹیفن سن نے ایجاد کیا تھا۔ یہ بات سو فیصد درست تو نہیں البتہ یوں کہا جا سکتا ہے کہ جارج سٹیفن سن اور اس کا بیٹا رابرٹ، اس کی ایجاد میں برابر کے شریک تھے۔ انیسویں صدی عیسوی کے ابتدائی سالوں میں ریلوے انجن کی ایجاد سے نقل و حمل کے شعبے میں ایک انقلاب رونما ہوا۔ جارج سٹیفن سن سے بہت عرصہ قبل کے لوگ بھاپ کی مخفی قوت کو محسوس کر چکے تھے۔

### بھاپ سے چلنے والا پہلا آلہ

اس سلسلہ میں سب سے پہلی نمایاں پیش رفت غالباً 1601ء میں نیپلز کے ایک فلسفی جیووانی بتستا ڈیلا پورٹا (Giovoanni Battista della porta) نے بھاپ کی قوت سے پانی کو کسی نچلی سطح سے بلند سطح تک پہنچانے والے ایک آلے میں ضروری تبدیلیاں کر کے کی۔ یہ آلہ ایک پمپنگ انجن کا پیش رو ثابت ہوا جو ایک صدی بعد انگلستان کے علاقے کورنوال میں ایک کان کے مالک تھامس سیورے کے ہاتھ لگ گیا۔ تجارتی سطح پر بھاپ کی قوت سے چلنے والا یہ سب سے پہلا کامیاب آلہ تھا۔ ڈیلا پورٹا کے ایک ہمعصر اطالوی انجینئر جیووانی برانکا نے ایک آبی پہیے کی شکل کا انجن ڈیزائن کیا۔ یہ انجن اپنے اندر پنکھوں (Vanes) کے اوپر پڑنے والی بھاپ کی دھار کی قوت سے چلتا تھا۔ بدقسمتی کی بات یہ تھی کہ اس دور میں زیادہ تر لوگ ''بھاپ پہیے'' کو محض دل لگی سے زیادہ اہمیت نہیں دیتے تھے۔

### پہلا انجن

ورسیٹر کے دوسرے نواب ایڈورڈ سمرسیٹ (Edward Somerset) کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے بھاپ کا سب سے پہلا مفید انجن بنایا تھا۔ جب اسے اولیور کرومویل نے ٹاور آف لندن کی ایک کوٹھڑی میں قید کر دیا تھا تو ایک دن وہ لوہے کے ایک برتن میں کھانا پکانے کے دوران نکلنے والی بھاپ کا بغور مشاہدہ کر رہا تھا۔ بھاپ کے زور سے ڈھکن برتن کے اوپر حرکت کرتا تھا۔ یکایک سمرسیٹ کے ذہن میں خیال آیا کہ یقیناً بھاپ کی طاقت ہی کی وجہ سے ڈھکن برتن کے اوپر حرکت کرتا ہے۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس نے اپنا ایک بھاپ کا انجن بنایا۔ اگرچہ اس کے بنائے ہوئے انجن کا کوئی تصویری خاکہ موجود نہیں ہے۔ تاہم ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کے پمپنگ انجن میں دو خانے ایسے تھے جن میں سے باری باری ہر ایک میں سے ایک علیحدہ بوائلر میں بننے والی بھاپ پانی پر قوت لگاتی ہوگی۔

### فائر انجن کی ایجاد

1698ء میں سیورے (Savery) نے اپنا مشہور اطفائی انجن بنانا (Fire Engine) یہ انجن اس اصول کے تحت بنایا گیا تھا کہ جب بھاپ کو ٹھنڈا کر دیا جائے تو اس کی تکثیف ہو جاتی ہے، یعنی یہ پانی بن جاتی ہے اور پانی بھاپ کے مقابلے میں کافی کم جگہ گھیرتا ہے۔

سیورے کا انجن زیادہ کارگر نہیں تھا کیونکہ اس میں کافی زیادہ بھاپ ضائع ہو جاتی تھی۔ لیکن یہ انجن کانوں میں سے سیلابی پانی کھینچنے کے لئے وسیع پیمانے پر استعمال ہوتا تھا۔ اس سے قدرے کارگر نیوکامن کا ''فضائی دباؤ والا انجن'' تھا۔ اس میں ایک سلنڈر میں پسٹن کام کرتا تھا۔ یہ انجن انتہائی سست رفتار تھا اور ایندھن بھی زیادہ ضائع کرتا تھا۔

1769ء میں فرانسیسی فوج کے ایک انجینئر نکولس کگناٹ نے بھاپ سے چلنے والی ایک ویگن بنائی۔ اس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ مختصر فاصلے تک یہ گاڑی 25 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے دوڑ سکتی تھی۔ لیکن اس کے پانچ سال بعد ایک بہت خوشگوار تبدیلی وقوع پذیر ہوئی۔ یہ گلاسگو کے ایک آلہ ساز جیمز واٹ کی ایجاد تھی۔ جیمز واٹ نے بھاپ سے چلنے والا سب سے پہلا کارگر اور طاقتور انجن بنایا تھا۔

### پہلا طاقتور انجن

گلاسگو یونیورسٹی میں ایک نیوکامن انجن کی مرمت کے دوران واٹ نے اس انجن کو نکما اور کارکردگی کے لحاظ سے غیر مؤثر پایا۔ اس نے اس انجن کی کارکردگی کو بہتر بنانے کا یہ حل سوچا کہ انجن کا سلنڈر اتنا ہی گرم رہنا چاہئے جتنی کہ اس میں داخل ہونے والی بھاپ گرم ہوتی ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے واٹ نے سلنڈر کے اوپر ایک بھاپ غلاف (Steam Jacket) چڑھایا اور انجن میں ایک بالکل نئی چیز کا اضافہ کیا۔ یہ نئی چیز ایک خالی برتن تھا اور سلنڈر سے علیحدہ تھا۔ اس برتن میں بھاپ کو خارج کر کے ٹھنڈے پانی سے اس کی تکثیف کی جا سکتی تھی۔

ایک چھوٹا پمپ جو ہوائی پمپ کہلاتا تھا، کنڈنسر میں سے پانی کے ساتھ اندر لیک (Leak) ہونے والی ہوا کو بھی کھینچنے کے لئے لگایا گیا تھا۔ 1782ء میں واٹ نے دہرے عمل والا بھاپ کا انجن ایجاد کیا۔ اس کے علاوہ اس نے اپنی بہت سی چھوٹی چھوٹی تبدیلیوں پر مبنی ایجادات پیٹنٹ کروائیں جن میں ایک والو گیئر (Valve Gear) بھی شامل تھا۔ جب پسٹن اپنا سٹروک (دھکا) مکمل کرنے کے لئے جزوی حرکت کر چکتا تھا تو مزید بھاپ کو نکلنے سے روکنے کے لئے یہ والو گیئر کام کرتا تھا۔ یوں باقی ماندہ سٹروک کے دوران بھاپ کے پھیلاؤ سے پسٹن کو دھکا ملتا تھا۔

جیمز واٹ کی ایجادات میں سب سے اہم اور ناقابل رسائی پہلو وہ متعدد طریقے ہیں جو اس نے پسٹن کی آگے پیچھے والی حرکت کو دواری (Rotary) حرکت میں تبدیل کرنے کے لئے وضع کئے تھے۔ کیونکہ زیادہ تر مشینری میں دواری حرکت ہی درکار ہوتی ہے۔ واٹ نے اگرچہ حقیقی معنوں میں بھاپ کا انجن ایجاد نہیں کیا تھا لیکن اس نے اس میں اس قدر مفید تبدیلیاں کر دی تھیں کہ بھاپ کے انجن نے انیسویں صدی میں صنعت کے میدان میں انقلاب آفریں کردار ادا کیا۔

### ریلوے نظام کی ابتداء

ریلوے انجنوں کی تیاری سے بہت پہلے بھی ریلوے کا نظام اپنی ابتدائی اور سادہ شکل میں موجود تھا۔ اس کا آغاز سولہویں صدی عیسوی میں ان مال گاڑیوں سے ہوا جو انگلستان میں نیوکیسل کے گرد و نواح کے معدنی علاقوں میں کوئلے کی کانوں میں سے کوئلہ نکالنے کے لئے استعمال کی جاتی تھیں۔ یہ کوئلہ دوسرے علاقوں تک پہنچانے کے لئے ان گاڑیوں میں لاد کر دریائے ٹائن تک لایا جاتا تھا۔ یہاں قابل ذکر بات یہ ہے کہ ان گاڑیوں کو کسی انجن کے بجائے گھوڑے کھینچتے تھے اور یہ گاڑیاں ناہموار راستوں کے بجائے ایک ہموار پٹڑی پر چلتی تھیں۔ یہ پٹڑی لمبی لمبی چپٹی لکڑیوں سے بنائی جاتی تھی۔

صنعتی انقلاب کی شکل میں صنعتی سرگرمیوں میں زبردست فروغ سے انگلستان کی سڑکیں اور نہریں بڑھتی ہوئی آمد و رفت اور نقل و حمل کا زیادہ دیر تک ساتھ نہ دے سکیں۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے متبادل کا حصول ناگزیر ہو گیا اور جیسا کہ مشہور ہے کہ ''ضرورت ایجاد کی ماں ہے'' اس کا نتیجہ ریلوے کے نظام کی صورت میں برآمد ہوا۔

### پٹڑی پر چلنے والا انجن

ریل کی پٹڑی پر چلنے والا سب سے پہلے حقیقی ریلوے انجن کی تیاری کا اعزاز کورنوال میں کان کنی کے ایک انجینئر رچرڈ ٹروی تھک (Richard Trevithick) کو حاصل ہے۔ اس نے یہ معلوم کیا کہ پرانی طرز کے انجنوں میں استعمال ہونے والے فضائی دباؤ کے بجائے زبردست دباؤ والی بھاپ کا استعمال ضروری ہے۔ ٹریوی تھک ہی نے یہ بھی تجویز کیا تھا کہ بلند دباؤ والی بھاپ بنانے کے لئے بوائلر کا انتہائی مضبوط اور طاقتور ہونا لازم ہے۔

ٹریوی تھک کا انجن ایک استوانی (Cyiinderical) بوائلر پر مشتمل تھا اور اس میں آگ جلانے والی جگہ یا خانہ بوائلر میں پانی والی جگہ کے اندر ہی بنایا گیا تھا۔ اس سے پانی کو زیادہ حرارت ملتی تھی۔ اس انجن میں ایک قابل غور بات یہ تھی کہ کارکردہ بھاپ انجن کی بھٹی میں گرم ہوا چھوڑنے کے لئے ایک پائپ کے ذریعے سلنڈر سے چمنی تک پہنچائی جاتی تھی۔ تقریباً پچیس سال بعد جارج سٹیفن سن نے اس میں اس قدر اہم تبدیلیاں کیں کہ اسے آج کے ریلوے انجن کی طرح کا بنا دیا۔

ٹریوی تھک کا ابتدائی انجن وہ پہلا ریلوے انجن تھا جس کی کارکرگی کے معیار کا موازنہ آج کے ریلوے انجنوں سے بخوبی کیا جا سکتا ہے۔

### بلند دباؤ والا انجن

1802ء میں ٹریوی تھک نے اپنا ایک بلند دباؤ والا بھاپ کا انجن پیٹنٹ کروایا۔ اس نے یہ انجن ساؤتھ ویلز میں پینی ڈارن (Penydarrn) نامی لوہے کے ایک کارخانے میں بنایا۔ ٹریوی تھک نے اپنا انجن اس کارخانے کے صدر مالک سیموئیل ہمفرے کی

نگرانی میں ایک گاڑی (Wagon) کے ڈھانچے پر رکھا اور اسے ایک ریلوے انجن کی شکل دی۔ اس انجن نے پہلا سفر 24 فروری 1804ء میں پینی ڈارن میں اس پٹڑی کے اوپر کیا جس کے اوپر ڈھلواں لوہا چلتا ہے۔ اس انجن نے 10 ٹن وزنی سریے کے پانچ ٹرکوں اور 70 مسافروں سمیت مرتھائر ٹیڈول (Merthyr Tydfil) تک 9 میل سے زیادہ فاصلہ پانچ میل فی گھنٹہ کے اوسط رفتار سے سفر کر کے ہمفرے کے لئے 500 گنی (ایک برطانوی سکہ) کی شرط جیت لی تھی۔ ٹریوی تھک نے اپنے انجن کو لندن میں ایک گول پٹڑی پر نمائش کے لئے رکھا لیکن اس معاملے میں اسے نقصان ہی اٹھانا پڑا کیونکہ اس عجیب و غریب مشین کے متعلق لوگوں میں شکوک و شبہات پائے جاتے تھے، چنانچہ یہ انجن عوامی دلچسپی کا مرکز نہ بن سکا۔ اس صورت حال سے بیزار ہو کر ٹریوی تھک بیرون ملک چلا گیا۔

## کوئلے کی نقل وحمل میں تیزی

اگرچہ ٹریوی تھک نے ریلوے انجن کو ترقی دینے کے لئے مزید کام نہ کیا لیکن یہ ایک خوش آئند بات تھی کہ کوئلے کی کانوں کے مالکوں اور انجینئروں نے اس انجن میں بہت زیادہ دلچسپی لی کیونکہ اس میں انہیں کوئلے کی تیز رفتار نقل وحمل کے لئے اپنی مال گاڑیاں کھینچنے میں فائدہ نظر آیا۔

جان بلینکنسوپ (John Blenkinsop) جو لیڈز کے قریب مڈلٹن کوئلے کی کان کا مالک تھا، نے 1811ء میں گھوڑا گاڑیوں کے بجائے ریلوے انجنوں کے ذریعے کوئلے کی ترسیل کا فیصلہ کیا۔ اس کا انجن لیڈز کے ایک انجینئر میتھیو مرے نے بنایا۔

ولیم ہیڈلے اور جارج سٹیفن سن کی طرح دیگر انجینئر پہلے ہی ٹریوی تھک کے اصول پر کام کر رہے تھے کہ ایک ہموار پٹڑی کے اوپر اچھی طرح چلتے ہوئے ہموار پہیوں والی گاڑیوں کو انجن کی مدد سے باآسانی کھینچا جا سکتا ہے۔ ریلوے کے مشہور ترین انجنوں میں سے ایک ہیڈلے کا ``Puffing Billy`` تھا جس نے 1813ء میں والکم نامی کوئلے کی کان کی پٹڑی سے اپنے سفر کا آغاز کیا تھا۔ یہ انجن 1862ء تک مسلسل استعمال کیا جاتا رہا۔ اس کے بعد اسے ساؤتھ کینسنگٹن میوزیم میں رکھ دیا گیا تھا۔

رفتہ رفتہ ریلوے انجنوں کی تیاری میں اس قدر تیزی سے ترقی ہونے لگی کہ جارج سٹیفن سن کا ''بلوچر'' جو 1814ء میں بنایا گیا تھا، پینی ڈارن میں بنائے جانے والے پہلے انجن کے بعد سے اس وقت تک بیسواں انجن تھا۔ یہ سٹیفن سن ہی تھا جس نے اس دور کے کسی بھی شخص سے زیادہ ریلوے کے نقل وحمل کے ایک قومی نظام کی حیثیت سے انتہائی امکانات کی پیش بینی کی تھی۔

## پہلی مسافر بردار ریل گاڑی

1821ء میں پارلیمنٹ کی طرف سے سٹاکٹن اور ڈارلنگٹن ریلوے کے لئے گھوڑوں کی طاقت سے ریل گاڑیاں چلانے کی تجویز رکھی گئی لیکن جارج سٹیفن سن کے مشورے پر جو یہاں کا انجینئر تھا، بھاپ کے انجن استعمال کئے گئے۔ اس نئے ریلوے نظام کا اولین مقصد تجارتی اعتبار سے اشیاء کی نقل وحمل تھا لیکن پہلی بار مسافروں کی طرف سے زور دینے پر اسے مسافر بردار گاڑی بنایا گیا۔ 1825ء میں ستمبر کی ایک خوشگوار صبح نو بجے دنیا کی پہلی مسافر بردار ریل گاڑی 600 مسافروں کو لے کر انگلستان میں کان کنی کے ایک چھوٹے سے قصبے برسلٹن سے ڈرہم (Durham) کے دیہی علاقے تک اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہوئی۔ یہ ریل گاڑی کوئلہ ڈھونے والی مال گاڑیوں کی ایک تبدیل شدہ شکل تھی۔ اس ابتدائی مسافر بردار ریل گاڑی کے 10 ٹن وزنی انجن کا نام ''لوکوموشن نمبر 1'' تھا اور اسے رابرٹ سٹیفن سن اینڈ کمپنی نے بنایا تھا۔ یہ کمپنی 1823ء میں جارج سٹیفن سن اور اس کے بیٹے رابرٹ نے قائم کی تھی۔

## رین ہل پر آزمائشیں

جب جارج سٹیفن سن ریلوے نظام کے قیام اور بھاپ کی قوت سے انجن چلانے کے لئے سرگرم کوششیں کر رہا تھا، ایک آزمائشی مقابلے کا نتیجہ اکتوبر 1829ء میں جارج سٹیفن سن کے ''راکٹ'' نامی انجن کی شکل میں برآمد ہوا جو اب تاریخ کا ایک حصہ ہے۔ دنیا کے اس مشہور ترین انجن کا وزن ایندھن گاڑی (Tender) سمیت سات ٹن سے کچھ زیادہ تھا اور یہ 20 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے 17 ٹن تک وزن کھینچ سکتا تھا۔

''راکٹ'' کے دوسرے انجنوں کے مقابلے میں کامیاب ہونے کی وجہ یہ تھی کہ پہلی بار اس میں دو اصول یکجا کر دیئے گئے تھے جو آج بھی کسی تبدیلی کے بغیر ریلوے انجنوں میں اپنائے جاتے ہیں۔ ان میں سے ایک کثیر نالی دار (Multi tubular) بوائلر (اس سے پہلے والے انجنوں میں صرف ایک یا دو بھاپ نالیاں ہوتی تھیں) اور دوسرا کارکردہ بھاپ کے اخراج والا پائپ تھا جو چمنی میں لگایا گیا تھا۔ اس سے پیدا ہونے والے دھماکے سے ایک خلا پیدا ہوتا تھا جس کے نتیجے میں آگ نالیوں تک پہنچ جاتی تھی۔ یہ وہ دو خصوصیات تھیں جن کی بنا پر ''راکٹ'' بھاپ بنانے کی صلاحیت اور اپنی مخفی تبدیلیوں میں اس دور کے ریلوے انجنوں میں سب سے آگے تھا۔

## پٹڑی کے گیج

پہلے پہل ریل کی پٹڑیاں بنانے کے لئے مختلف طریقے اپنائے جاتے تھے حتیٰ کہ پٹڑی کی موٹائی اور چوڑائی میں واضح فرق پایا جاتا تھا۔ آہستہ آہستہ پٹڑی کی چوڑائی کے دو ناپ مشہور ہو گئے۔ ان میں سے ایک 4 فٹ ساڑھے آٹھ انچ اور دوسرا 7 فٹ تھا۔ انیسویں صدی کے آخر تک برطانیہ میں گریٹ ویسٹرن ریلوے کے علاوہ، جس کی پٹڑی کی چوڑائی زیادہ تھی، مذکورہ سائز ہمہ گیر حیثیت اختیار کر گئے۔

دیگر ممالک نے بھی اس نظام کو اپنانے کے لئے انگلستان کی پیروی کرنا شروع کر دی اور یوں انیسویں صدی کے وسط تک پوری دنیا میں ریلوے نظام سے انقلاب برپا ہو گیا۔ جب دیگر ممالک نے بھی اس نئے نظام سے مستفید ہونے کی کوششوں کا آغاز کیا تو ریلوے انجنوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کے پیش نظر برطانوی ریلوے انجن ساز اور انجینئرز حد سے زیادہ مصروف ہو گئے۔

## ریلوے نظام کا عالمگیر پھیلاؤ

``Stourbridge Lion`` نامی انجن امریکہ نے انگلستان سے خریدا اور امریکی ریلوے نظام میں چلنے والا یہ پہلا انجن تھا۔ 1835ء میں برسلز میلینز ریلوے کا آغاز بھی برطانوی انجنوں سے ہوا۔ کینیڈا میں سب سے پہلے لیپری اور سینٹ جانز کے درمیان ریلوے نظام کا آغاز سٹیفن سن کے ڈیزائن کردہ ''دی ڈارچیسٹر'' نامی انجن سے کیا گیا۔

ریلوے کے نظام میں پھیلاؤ کے ساتھ ساتھ دریاؤں، ندی نالوں، جھیلوں اور دلدلوں کے اوپر پل تعمیر کئے گئے اور صحراؤں اور چٹیل میدانوں میں ریل کی پٹڑیاں بچھائی گئیں۔ اس نظام کی حدود کو وسعت دینے کے لئے گھنے جنگلات میں راستے بنائے گئے اور بلند و بالا پہاڑوں میں لمبی لمبی سرنگیں بنائی گئیں۔

جن علاقوں میں ریل کی پٹڑی بچھائی جاتی تھی وہاں سیاسی جھگڑوں، موسمی شدت اور مقامی لوگوں کی لوٹ مار کا زبردست خطرہ موجود ہوتا تھا۔ یوں بہت سی پٹڑیوں کی بنیاد خون پسینے اور آنسوؤں پر رکھی گئی۔

فرانس میں پہلی بار ریلوے نظام کا آغاز 1830ء میں لائینز (Lyons) کے قریبی علاقے سے ہوا اور اس کے پانچ سال بعد جرمنی میں نورمبرگ اور فیرت (Furth) کے درمیان ریلوے نظام کا آغاز ہوا۔ 1839ء میں اٹلی اور ہالینڈ نے اپنے ریلوے نظام کی ابتدا کی۔ اس کے بعد 1847ء میں سوئٹزر لینڈ اور 1848ء میں سپین کا ریلوے نظام معرض وجود میں آیا۔ بیلجیئم، جس کی آبادی گنجان اور صنعتی سرگرمیاں بھرپور تھیں، پہلی یورپی ریاست تھی جس میں 1848ء تک ریلوے نظام 500 میل کے لگ بھگ پھیل چکا تھا۔

## بین البراعظمی ریلوے

ریلوے کے نظام نے امریکہ کے مشرقی اور مغربی ساحلی علاقوں کو ایک دوسرے سے ملا دیا۔ اس کے علاوہ یہ نظام براعظم افریقہ، آسٹریلیا اور ایشیا کے مرکز تک پھیل گیا۔ سابقہ سوویت یونین میں پہلا ریلوے نظام 1837ء میں سینٹ پیٹرز برگ سے پاولوسک (Pavlovsk) تک ایک پٹڑی سے قائم ہوا اور ہندوستان میں بمبئی (موجودہ ممبئی) سے تھانہ کے درمیان عوامی ریلوے کی ابتداء 1853ء میں ہوئی۔

براعظم شمالی امریکہ میں ریل کی پٹڑی بچھانے کا کام 1869ء میں مکمل ہوا جب یونین پیسیفک کا رابطہ مغربی جانب دریائے میسوری پر اوہاما کے مقام پر مشرقی جانب سان فرانسسکو سے تعمیر ہونے والے سینٹرل پیسیفک سے ہوا۔ اس طرح 1848 میل لمبی ریل کی پٹڑی تعمیر ہوئی۔ کینیڈین پیسیفک جو صحیح معنوں میں ایک بین البراعظمی ریل کی پٹڑی تھی، مونٹریال سے وان کوور تک بنائی گئی۔ اس کی لمبائی 2906 میل تھی اور اسے 1885ء میں ریل گاڑیوں کی آمدورفت کے لئے کھول دیا گیا تھا۔

## پاکستان ریلوے

پاکستان میں کراچی سے کوٹری تک چلنے والی ریل گاڑی کا افتتاح 13 مئی 1861ء کو ہوا۔ لاہور اور امرتسر کے درمیان پہلی ریل گاڑی 1862ء میں چلائی گئی۔ لاہور اور ملتان کے درمیان 1865ء میں ریل کے رابطے کا آغاز ہوا۔ 1889ء میں دریائے سندھ کھر کے مقام پر پل کی تعمیر سے صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ کے درمیان ریل کا رابطہ ہو گیا۔ قیام پاکستان کے وقت ملک میں 5048 میل لمبی ریل کی پٹڑیاں موجود تھیں۔ ان پٹڑیوں کی تیز رفتار توسیع سے اب تک پورے ملک میں 7767 میل ہے سے زائد لمبی ریل کی پٹڑیوں کا ایک مربوط جال بچھا ہوا ہے۔ پاکستان میں بجلی کی قوت سے بھی ریل گاڑیاں چلائی جاتی ہیں اور لاہور سے خانیوال جنکشن تک بجلی کی قوت سے ریل گاڑی چلتی ہے۔

## بال جھڑنا اور سر بھاری

ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل سے ماخوذ۔

''بعض دفعہ بری خبر سننے سے مریض گم سم سا ہو جاتا ہے۔ اس میں دوسری معروف دواؤں کے علاوہ نیٹرم فاس سے فوراً فائدہ ہوتا ہے اور آئندہ خطرات سے نجات مل جاتی ہے ورنہ ایسا مریض پاگل بھی ہو سکتا ہے یا پھر اسے ہسٹیریا کے دورے پڑنے لگتے ہیں۔ سر میں خارش ہوتی ہے اور زرد رنگ کے دانے بن جاتے ہیں۔ ماتھے کے ایگزیما میں بھی مفید ہے۔ سر بھاری ہو اور بال جھڑتے ہوں تو نیٹرم فاس اچھی دوا ہے۔ عموماً گنجے پن میں کوئی دوا کافی نہیں سمجھی جاتی لیکن کسی کمزوری کی وجہ سے بال جھڑنے لگیں تو اگر وہ کمزوری دور کر دی جائے تو گنجا پن خود بخود ٹھیک ہونے لگے گا۔ خصوصاً اگر ایلوپیشیا (Alopecia) ہو تو اس میں ہومیو پیتھی کا نسخہ غیر معمولی کامیاب ہے اور حیرت انگیز طور پر کام کرتا ہے۔ اس بیماری میں سارے سر کے بال گچھوں کی صورت میں اترنے لگتے ہیں جو صحیح دوا دینے سے دیکھتے ہی دیکھتے دوبارہ اگنے لگتے ہیں''۔

(صفحہ 629,628)

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **40468** میں زاہد احمد ولد عزیز احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد زاہد احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40469** میں کامران منیر بٹ ولد منیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاشف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد کامران منیر بٹ گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40470** میں محمد احمد ولد محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40471** میں عارف احمد ولد محمد یعقوب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عارف احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپور لاہور

مسل نمبر **40427** میں منصور احمد ولد منظور احمد مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھگت پورہ نیو شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمو شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40473** میں حافظ جان محمد ولد خادم حسین قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیق پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ جان محمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40474** میں خلیل احمد ولد چوہدری محمد امین قوم جٹ ککڑ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن بھگت پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40475** میں انیس احمد ولد خلیل احمد قوم جٹ پیشہ الیکٹرک کیبل عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شاد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 11-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40476** میں حمید احمد ولد چوہدری محمد امین قوم جٹ ککڑ پیشہ کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40477** میں محمد اسلم ولد چوہدری محمد امین قوم جٹ ککڑ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اسلم گواہ شد نمبر 1 شیخ ریاض محمود ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40478** میں جاوید احمد ولد محمد اشرف قوم جٹ بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جاوید احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40479** میں راشد احمد ولد محمد اشرف قوم جٹ بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد راشد احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 شیخ ریاض محمود ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40480** میں عثمان احمد ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40481** میں سعید احمد ولد چوہدری محمد امین قوم جٹ ککڑ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40482** میں طاہر محمود ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم

شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40483** میں ناصر محمود ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-4-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 شیخ ریاض محمود ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40484** میں قیصر محمود ولد چوہدری محمود احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ موٹر سائیکل مکینک عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قیصر محمود گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40485** میں ظہیر احمد ولد عنایت علی مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40486** میں مجید احمد ولد عنایت علی مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40487** میں محمد عاصم ولد محمد اسلم قوم جٹ بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عاصم گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 شیخ ریاض محمود ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40488** میں قاسم محمود ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قاسم محمود گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد شاد باغ لاہور

مسل نمبر **40489** میں عامر شفیق ولد وحید احمد قوم لاڑ جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یثرب کالونی شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 22-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر شفیق گواہ شد نمبر 1 چوہدری منور احمد 15۔ الٰہی ٹاؤن شاد باغ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40490** میں عمران احمد ولد چوہدری بشیر احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40491** میں محمد شفیق ولد چوہدری سیف علی قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد ولد چوہدری غوث محمد 15۔ الٰہی ٹاؤن لاہور

مسل نمبر **40492** میں محمود احمد ولد خادم حسین قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40493** میں آصف احمد ولد محمد اشرف قوم جٹ بھٹہ پیشہ مکینک عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40494** میں بابر حسین ولد محمد سلیم قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الٰہی ٹاؤن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر حسین گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40495** میں چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفیع پارک شیر شاہ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک مکان برقبہ اڑھائی مرلہ تقریباً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری افتخار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اختر ولد چوہدری رشید احمد مرحوم رفیع پارک شاد باغ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40496** میں نصیر احمد ولد احمد دین قوم راجپوت پیشہ سلائی میشن مکینک عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہین پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 شیخ ریاض محمود ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40497** میں محمد کریم ولد محمد سلیم قوم جوئیہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکھن پورہ چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کریم گواہ شد نمبر 1 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور

مسل نمبر **40498** میں مقصود احمد ولد حمید احمد مرحوم قوم جٹ بھٹہ پیشہ آٹو گیئر مکینک عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40499** میں وقاص احمد ولد احمد حسین قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاروبار عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک چاہ میراں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40500** میں ماجد علی ولد محمود الحسن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حماد کالونی شاد باغ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ماجد علی گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد ولد چوہدری رشید احمد مرحوم شیر شاہ روڈ لاہور گواہ شد نمبر 2 ریاض محمود شیخ ولد شیخ عبدالقادر مرحوم سلطانپورہ لاہور

مسل نمبر **40501** میں نصیر احمد قمر ولد غلام نبی گجر قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ورک سٹریٹ کوٹ رادھا کرشن ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد قمر گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد یوسف کوٹ رادھا کشن گواہ شد نمبر 2 ندیم شوکت ولد شوکت علی کوٹ رادھا کشن

مسل نمبر **40502** میں ناصر احمد بھٹہ ولد رشید احمد بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ............ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسین پورہ حافظ آباد شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد رشید احمد حافظ آباد گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود خان ولد محمد رفیق خان حافظ آباد

مسل نمبر **40503** میں محمد یوسف ولد محمد یعقوب عالم قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یوسف گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد نور دار الیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ تتلے عالی

مسل نمبر **40504** میں محمد رفیق بٹ ولد محمد دین بٹ قوم کشمیری پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ جو زرعی اراضی پر واقع ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی سالانہ آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رفیق بٹ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد نور احمد دار الیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ تتلے عالی

مسل نمبر **40505** میں رفیع احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4850 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ ٹھیکہ مل رہا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد نور احمد دار الیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرزاق بٹ ولد محمد رفیق بٹ تتلے

مسل نمبر **40506** میں خالدہ بٹ زوجہ رفیع احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی چوڑیاں وزنی 4 تولہ جو بطور حق مہر ملی ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ بٹ گواہ شد نمبر 1 عطاء الرزاق بٹ ولد محمد رفیق بٹ تتلے عالی گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد نور احمد دار الیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **40507** میں عطاء الرزاق بٹ ولد محمد رفیق بٹ قوم کشمیری پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ ٹھیکہ مل رہا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرزاق بٹ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد نور احمد دار الیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد بٹ ولد محمد رفیق بٹ تتلے عالی

مسل نمبر **40508** میں محمد یعقوب عالم ولد مولوی محمد الیاس قوم انصاری پیشہ فارغ عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-5-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعقوب عالم گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق بٹ ولد محمد دین بٹ تتلے عالی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرزاق ولد محمد رفیق بٹ تتلے عالی

مسل نمبر **40509** میں نور بیگم زوجہ محمد یعقوب عالم قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تتلے عالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-5-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/26000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نور بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق بٹ ولد محمد دین بٹ تتلے عالی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرزاق بٹ ولد محمد رفیق بٹ تتلے عالی

مسل نمبر **40510** میں چوہدری رشید احمد ولد خوشی محمد مرحوم قوم ملہی جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543 ای۔ بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 15 ایکڑ واقع چک 543/EB -/3300000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان برقبہ 1 کنال کے 1/4 حصہ ہوں جس کی قیمت -/25000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 2 کنال واقع چک نمبر 543/EB -/200000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 2 کنال واقع چک نمبر 543/EB -/200000 روپے۔ 4۔ پلاٹ 1 کنال واقع چک نمبر 543/E.B -/100000 روپے۔ 5۔ کار خیبر سوزوکی مالیتی -/150000 روپے۔ 6۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/97500 روپے ماہوار سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری رشید احمد گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بھٹی معلم وقف جدید وصیت نمبر 34255 گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد بہاول بخش چک 543 ای بی وہاڑی

مسل نمبر **40511** میں زبیدہ اختر زوجہ چوہدری رشید احمد قوم بسراء پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 543 ای۔ بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ از والد محترم 4 ایکڑ زرعی زمین جو فروخت کی جا چکی ہے مالیتی -/400000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور چودہ تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ جی۔ پی۔ فنڈ -/300000 روپے جو ملا تھا بچے کے داخلے پر خرچ ہو چکے ہیں۔ 4۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زبیدہ اختر گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ولد چوہدری خوشی محمد چک 543 ای۔ بی۔ وہاڑی گواہ شد نمبر 2 منیر احمد بھٹی معلم وقفِ جدید وصیت نمبر 34255

مسل نمبر **40512** میں شمیم اختر زوجہ چوہدری دوست محمد قوم آرائیں پیشہ خان عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 543 ای بی ضلع وہاڑی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج

بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/4000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی موجودہ 2 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد چوہدری خوشی محمد 543 ای بی وہاڑی گواہ شد نمبر 2 چوہدری دوست محمد ولد چوہدری اللہ داد 543 ای بی وہاڑی

مسل نمبر **40513** میں محمد رزاق ولد حاکم علی قوم بھٹی پیشہ معلم (واقف زندگی) عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 91-A/10-R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مشترکہ رہائشی مکان واقع کھر یپڑ قصور برقبہ 6 مرلہ جس میں والدین اور 2 بھائی حصہ دار ہیں اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ سائیکل مالیتی -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-8-2004 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد رزاق گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 ملک نصیر احمد ولد ملک منیر احمد E-20 بیوت الحمد ربوہ

مسل نمبر **40514** میں بشیر احمد ولد لعل دین مرحوم قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/85000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5620 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد اکبر علی میرا بھڑ کا A.K گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر وصیت نمبر 31426

مسل نمبر **40515** میں محمد شعیب انیس ولد محمد یوسف قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرپور ضلع آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت -/100 مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شعیب انیس گواہ شد نمبر 1 ظفر جاوید ولد بیسرولی گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر **40516** میں حاجرہ بیگم زوجہ نور احمد قمر قوم جھنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ علی محمد جٹ کرونڈ ضلع خیرپور سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 27-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور وزنی 3 تولہ مالیتی -2۔ بکریاں 4 عدد مالیتی -/6000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حاجرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 آفتاب تنویر ولد سجاد احمد معلوم وقف جدید لدھڑ کرم سنگھ ضلع نارووال گواہ شد نمبر 2 نور احمد قمر ولد غلام محمد گوٹھ علی محمد جٹ

مسل نمبر **40517** میں حافظ محمد علی ولد رانا محمد یوسف قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 24-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ محمد علی گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **40518** میں نصرت منیر زوجہ منیر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/18 دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیور طلائی 30 گرام 700 ملی گرام مالیتی -/21800 روپے۔ 2۔ سلائی مشین اندازاً مالیتی -/1000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت منیر گواہ شد نمبر 1 محمد انور نسیم گولڈ محمد صدیق کوارٹر نمبر 3 دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب ولد عظمت اللہ بھٹی دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **40519** میں خلیل احمد طاہر ولد حمید احمد قوم سلن پیشہ ڈسپنسر عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 4/26 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 28-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی انجم ولد چوہدری نور محمد دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **40520** میں محمد صدیق احمد ولد رفیق احمد شاہد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/6 دارالیمن وسطی سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد صدیق احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد شاہد ولد محمد شریف دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **40521** میں طیب احمد شاہد ولد مرزا رفیق احمد شاہد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 20/6 دارالیمن وسطی سلامی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد مرزا محمد شریف دارالیمن وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد عارف ولد رشید احمد دارالیمن وسطی ربوہ

مسل نمبر **40522** میں مظہر اقبال ولد منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یو۔سی۔سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 25-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر اقبال گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد غلام محمد چک نمبر 11 یو سی گواہ شد نمبر 2 اورنگ زیب ولد شاہ محمد چک نمبر 11 یو۔سی۔سی

مسل نمبر **40523** میں فوزیہ عاشق بنت عاشق حسین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 جی۔سی۔سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ عاشق گواہ شد نمبر 1 اورنگ زیب ولد شاہ محمد چک نمبر 11 یو۔سی۔سی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد غلام محمد چک نمبر 11 یو۔سی۔سی

مسل نمبر **40524** میں اورنگ زیب ولد شاہ محمد قوم بھٹی پیشہ زمیندار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یو۔سی۔سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی -/150000 روپے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اورنگ زیب گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد غلام محمد چک 11 یو سی گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد بشیر احمد چک نمبر 11 یو سی

مسل نمبر **40525** میں رفعیہ پروین بنت شاہ محمد مرحوم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 11 یو سی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 13-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بھائی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعیہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع خاور ولد محمد رمضان چک نمبر 11 یو۔سی۔سی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد غلام محمد چک نمبر 11 یو سی

مسل نمبر **40526** میں مظفر احمد ولد شریف احمد قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین مرحوم نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالمجید نیوسمن آباد لاہور

مسل نمبر **40527** میں محمد ساجد ولد محمد حفیظ قوم کمبوہ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی

ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ساجد گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین مرحوم نیوسمن آباد لاہور گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد چوہدری عبدالحمید نیوسمن آباد لاہور

**مسل نمبر 40528** میں نذیر احمد ولد حسین بخش قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 55 سال بیعت 1962ء ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نذیر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد میاں اللہ دتہ دارالفضل شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد ولد نذیر احمد دارالفضل شرقی ربوہ

**مسل نمبر 40529** میں محمد انور بھٹی ولد محمد حسین بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انور بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد منیر مربی سلسلہ وصیت نمبر 28247 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد بٹ ولد محمد شریف بٹ دارالفضل شرقی ربوہ

**مسل نمبر 40530** میں صائمہ منیر بنت محمد منیر چوہان قوم چوہان پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی -/5500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ منیر گواہ شد نمبر 1 محمد منیر چوہان والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد گوہر وصیت نمبر 34842

**مسل نمبر 40531** میں فاخرہ طیبہ بنت نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/63 دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں ڈیڑھ گرام مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فاخرہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد محمد صدیق والد موصیہ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد نعیم احمد

**مسل نمبر 40532** میں تانیہ نسیم بنت نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی بالیاں ڈیڑھ گرام مالیتی -/1000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تانیہ نسیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد محمد صدیق دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد نسیم احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

**مسل نمبر 40533** میں بشریٰ نسیم بنت نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 21/63 دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نسیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد محمد صدیق دارالعلوم شرقی گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد نسیم احمد دارالعلوم شرقی

**مسل نمبر 40534** میں امتہ القدوس بھٹی بنت محمد یعقوب بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ القدوس بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا بھٹی ولد محمد یعقوب بھٹی 37۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید بھٹی ولد محمد یعقوب بھٹی 37۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

**مسل نمبر 40535** میں محمد جاوید بھٹی ولد محمد یعقوب بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 31-8-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4125 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد جاوید بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد زکریا سعید بھٹی ولد محمد یعقوب بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب بھٹی ولد نور محمد والد موصی

**مسل نمبر 40536** میں محمد زکریا سعید بھٹی ولد محمد یعقوب بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 37۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زکریا سعید بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد جاوید بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب بھٹی والد موصی

**مسل نمبر 40537** میں سلیم احمد شاہ ولد سعید احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیم احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد شاہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 وحید احمد شاہ ولد سعید احمد شاہ

**مسل نمبر 40538** میں سلیمان احمد ولد نصیر محمد قوم لڑکا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 53۔ دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم محمد وصیت نمبر 30036 ولد غلام محمد ملتانی دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد نصیر احمد دارالعلوم شرقی ربوہ

بقیہ صفحہ 2

ہے کہ میں کوئی کتاب یا کوئی تفسیر پڑھ کر مرعوب نہیں ہوتا۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو کچھ مجھے ملا ہے۔ ان کو نہیں ملا۔ بیس بیس جلدوں کی تفسیریں ہیں۔ مگر میں نے کبھی ان کو بالاستیعاب دیکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی۔ اور ان کے مطالعہ میں مجھے کبھی لذت محسوس نہیں ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مجھے قرآن کریم کے چھوٹے سے لفظ میں ایسے مطالب سکھا دیتا ہے۔ کہ میں سمجھتا ہوں۔ میں ان کتابوں کے مطالعہ میں کیوں وقت ضائع کروں۔ اور کبھی کوئی مسئلہ وغیرہ دیکھنے کے لئے کبھی ان کو دیکھتا ہوں۔ تو یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ لوگ اس مقام سے بہت دور کھڑے ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ نے مجھے عطا کیا ہے۔ اور یہ سب اس کا فضل ہے۔ ورنہ بظاہر میں نے دنیا میں کوئی علم حاصل نہیں کیا۔ حتیٰ کہ اپنی زبان تک بھی صحیح نہیں سیکھی۔ **یہ سب اللہ تعالیٰ کا احسان اور فضل ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کو قبول کر کے اس نے مجھے ایک ایسا گُر بتا دیا۔ کہ جس سے مجھے ہر موقعہ پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت حاصل ہو جاتی ہے۔ میں ہمیشہ یہی کہا کرتا ہوں۔ کہ میں تو خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک ہتھیار کی مانند ہوں۔ اور میں نے کبھی محسوس نہیں کیا۔ کہ کوئی چیز چاہیئے۔ اور اس نے مجھے نہ دی ہو۔**"

(روداد جلسہ خلافت جوبلی ص 68)

حق یہ ہے کہ "محمود کی آمین" کا حیرت انگیز عالمی نشان بے شمار نشانوں کا مجموعہ ہے جس کی تجلیات ماضی، حال، مستقبل تینوں زمانوں پر محیط ہیں جن کا نہایت مختصر مگر جامع خلاصہ خود حضرت مسیح موعود نے ان اشعار میں کھینچا ہے :۔

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہو گا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

# خبریں

**نئی ویزا پالیسی** حکومت نے نئی ویزا پالیسی کا اعلان کر دیا ہے جس کے تحت 28 ملکوں کے تاجروں اور صنعت کاروں کو ایئرپورٹ پر ہی ویزا جاری کر دیا جائے گا ان میں امریکہ، چین اور یورپ کے ممالک بھی شامل ہیں۔ پاکستان میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے ہوم ڈیپارٹمنٹ سے اجازت نامے کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ غیر ملکی زائرین کو مذہبی مقامات کی زیارت کے لئے 14 دن کا ٹرانزٹ ویزا جاری کیا جائے گا۔

(جنگ 14 جنوری)

**28 وفاقی عدالتوں کا قیام** حکومت نے ہائی کورٹ کی سطح کی 28 وفاقی عدالتوں کے قیام کا اعلان کر دیا ہے۔ جو لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور کے علاوہ دیگر ایسے شہروں میں قائم کی جائیں گی جہاں حکومت مناسب سمجھے گی۔ ان عدالتوں کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل ہو سکے گی۔ وفاقی عدالتوں کے لئے اہلیت وہی ہو گی جو ہائی کورٹ کے لئے ہے۔ تاہم گریڈ 21-22 کا سینئر افسر اور انکم ٹیکس قوانین کا علم رکھنے والا 15 سالہ تجربہ کا حامل چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ بھی جج بھی بن سکے گا۔ نئی عدالتیں سپریم کورٹ کے ماتحت ہوں گی۔ جو ٹیکس اور تجارتی امور سے متعلق مقدمات نپٹائیں گی۔

**آغا ضیاء الدین جاں بحق** پانچ روز قبل دہشت گردوں کے حملے میں شدید زخمی ہونے والے گلگت کے ممتاز مذہبی رہنما آغا ضیاء الدین رضوی ہسپتال میں دم توڑ گئے۔ سکردو اور گلگت میں ہنگامے شروع ہو گئے۔ مختلف شہروں میں مظاہرے اور توڑ پھوڑ کی گئی۔ سکردو میں کرفیو نافذ کر دیا گیا۔ شیعہ علماء کونسل نے 3 روزہ سوگ کا اعلان کیا ہے۔

**واپڈا کے اغوا شدہ ملازمین** کشمور کے قریب واپڈا کے 3 افسروں اور اہلکاروں کے اغوا کی ذمہ داری بلوچستان لبریشن آرمی نے قبول کر لی ہے۔ ان کی بازیابی کے لئے آپریشن کی تیاری مکمل کر کے قبائلی سرداروں سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔

**عراق میں 16 ہلاک** عراق میں شیعہ لیڈر آیت اللہ علی سیتانی کے نمائندے شیخ محمود فسنخانی ان کے بیٹے چار محافظوں اور ایک امریکی فوجی سمیت 16 افراد کو ہلاک کر دیا گیا ہے۔ مزاحمت کاروں نے وسطی بغداد میں ایک بس پر فائرنگ کر کے چھ عراقی ہلاک کر دیئے۔

**عیدالاضحی پر تین سرکاری چھٹیاں** وفاقی حکومت کی جانب سے عیدالاضحی کے موقع پر جمعرات، جمعہ، ہفتہ 20-21-22 جنوری کو تین عام تعطیلات کا اعلان کر دیا گیا ہے۔

**ڈیرہ بگٹی کا گھیراؤ** سیکورٹی فورسز نے سوئی اور ڈیرہ بگٹی کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ گیس تنصیبات کی حفاظت کے لئے فوجی تعینات کئے جا رہے ہیں۔ سوئی سے گیس کی فراہمی بدستور معطل ہے۔ روزانہ پونے دو کروڑ کا نقصان ہو رہا ہے۔ پنجاب اور سرحد کی پاور کمپنیوں کو متبادل ایندھن استعمال کرنا پڑے گا یا پلانٹ بند کرنا ہوں گے۔

## پندرہ روزہ ٹیچرز ٹریننگ کلاس

18 دسمبر 2004ء کو 40ویں پندرہ روزہ ٹیچرز ٹریننگ کلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔ اس کلاس میں 13 اضلاع سے 22 طلباء نے شرکت کی۔ اس کلاس میں درج ذیل مضامین پڑھائے گئے۔

(1) ترجمۃ قرآن کریم (2) عربی بول چال (3) فن تجوید (4) صیغہ جات کا تعارف (5) ترجمۃ القرآن بذریعہ ویڈیو کیسٹ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع۔

اس کلاس میں درج ذیل اساتذہ نے تدریس کے فرائض سرانجام دیئے۔ مکرم منصور احمد صاحب ناصر مربی سلسلہ مکرم محمد اکرم عمر مربی سلسلہ، مکرم حافظ قاری محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ

کلاس کے اختتام پر طلباء کا ٹیسٹ بھی لیا گیا۔ 18 دسمبر 2004ء کو کلاس کی اختتامی دعائیہ تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ آپ نے طلباء میں انعامات تقسیم کئے اور آخر میں طلباء کو قیمتی نصائح فرما کر اختتامی دعا کرائی۔

(ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن وقف عارضی)

## دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد طارق سہیل صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع وہاڑی کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

## تبادلہ منسوخ ہو گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ برطانیہ 1988ء کے دوسرے دن کے خطاب میں یہ انتہائی دلچسپ اور ایمان افروز واقعہ سنایا کہ ایک پولیس ملازم نے بیعت کر لی جو پہلے شدید مخالف تھا:

''احمدیت میں داخل ہوا اور داخل ہونے کے بعد اس نے رشوت لینی بالکل بند کر دی ایک تو وہاں کا معیار زندگی ایسا ہے کہ پولیس کا جو معیار ہے وہ سارے کا سارا جھوٹا ہے رشوت نہ لیں تو ایک چپڑاسی کی سی زندگی بسر کرنی پڑتی ہے۔ تو بہت بڑا ابتلاء تھا لیکن اس سے بڑا ابتلاء یہ آ گیا کہ ان کے ذریعہ افسروں کو بھی رشوت ملتی تھی اور وہ بند ہو گئی۔ چنانچہ سارے افسران کے دشمن ہو گئے اور ان کے جس افسر کے اختیار میں ان کا تبادلہ تھا انہوں نے کہا کہ اب میں تمہیں یہاں رہنے نہیں دوں گا۔ چونکہ یہ بہت غریب آدمی تھے ان کو بہت پریشانی لاحق ہوئی کہ اگر میرا یہاں سے تبادلہ ہو گیا۔ رشوت میں نے لینی نہیں۔ دوسری جگہ میرا اپنا گھر بھی نہیں ہو گا جو یہاں کی سہولتیں ہیں ان سے بھی محروم رہ جاؤں گا تو میں کس طرح گزارا کروں گا۔ چنانچہ ان کو خیال آیا اور انہوں نے مجھے خط لکھا کہ یہ حالات ہیں اور میں بہت پریشان ہوں۔ اس کے جواب میں میں نے انہیں لکھا کہ آپ بالکل فکر نہ کریں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو تکلیف نہیں ہو گی میں دعا کر رہا ہوں۔ ادھر یہ خط ملا اور ادھر تبدیلی کے آرڈر بھی۔ یہ چوراہے پر کھڑے ہو گئے ایک ہاتھ میں میرا خط تھا کہ ''آپ فکر نہ کریں میں دعا کر رہا ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کو کوئی تکلیف نہیں ہو گی''۔ دوسری طرف افسر اعلیٰ کے آرڈرز تھے کہ ''فوری طور پر آپکو دور دراز علاقے میں تبدیل کیا جاتا ہے۔'' اللہ تعالیٰ ان کے ایمان کی آزمائش کر رہا تھا۔ یہ چوراہے میں کھڑے رہے کبھی ایک خط کو دیکھتے تھے کبھی دوسرے کو اور آخر ان کے دل نے فیصلہ کیا کہ یہ خط جو دعا کے نتیجہ میں لکھا ہوا ہے یہ سچا ثابت ہو گا اور یہ تبدیلی جھوٹی ثابت ہو گی اسی حالت میں کھڑے تھے کہ پولیس کے ایک اور اعلیٰ افسر کا وہاں سے گزر ہوا۔

انہوں نے ان کو مغموم کھڑے دیکھا تو پوچھا کہ کیا بات ہے انہوں نے بتایا کہ میری تبدیلی ہو گئی ہے اور میں چونکہ توبہ کر چکا ہوں رشوت نہیں لیتا اس لئے میرے لئے مشکلات ہوں گی۔ وہیں کھڑے پاؤں انہوں نے تبدیلی منسوخ کی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ اسی گاؤں میں رہے ان کے متعلق آرڈر یہ ہو گیا کہ ان کو یہاں سے تبدیل نہیں کیا جائے گا''

(ضمیمہ ماہنامہ تحریک جدید اگست 1988ء)

**ربوہ میں طلوع وغروب 14۔جنوری 2005ء**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:41 |
| طلوع آفتاب | 7:07 |
| زوال آفتاب | 12:17 |
| وقت عصر | 3:55 |
| غروب آفتاب | 5:28 |
| وقت عشاء | 6:55 |

مکان برائے فوری فروخت
تین بیڈ رومز، ڈرائننگ، سٹور، کچن، دو باتھ روم
پانچ مرلہ کارنر پلاٹ، ڈبل سٹوری، ہر سہولت سے آراستہ
واقع دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ رابطہ: 04524-213757

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔ طاہر محمود ☎ 4844986

AL-FAZAL ESTATE
Deals in All Kinds of
Lands Sales Purchase.
گوادر میں سرمایہ کاری کا بہترین موقع
آپ کی آج کی سرمایہ کاری کل کا منافع بخش نعم البدل
ہیڈ آفس: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد
اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور پروپرائٹر ناصر احمد
فون 042-5156244-5124803
برانچ آفس:۔ ایئرپورٹ روڈ گوادر نز دسیرۃ النبی چوک گوادر
پروپرائٹر: ریاض بھٹی فون: 0303-6407640

C.P.L 29

دواخانہ آبادی (برائے بانجھ پن) -/150 روپے
ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) -/35 روپے
دوائی فضل الٰہی (برائے اولاد نرینہ) -/300 روپے
حب ایام نسواں (ایام کے نظام کی درستگی کیلئے) -/70 روپے
اکسیر لیکوریا کیپسول لیکوریا وسیلان الرحم کی مجرب دوا -/40 روپے
خون بند کیپ (جریان خون کو روکنے کے لئے) -/40 روپے
زود جام عشق مردوں کے لئے مشہور عالم دوا (سادہ -/400 اسپیشل -/2000 روپے
حب مروارید عنبری (دل، دماغ کیلئے بہترین ٹانک) -/70 روپے
جدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ فون: 04524-213659